۷۸۶

۹۲

اُدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَکُمْ

اَدْعِیَہ مَاثُوْرَہ

مرتّبہ

حضرت سیدنا ومرشدنا

شیخ الاسلام الحاج مولانا سید محمد بادشاہ حسینی قادری علیہ الرحمہ

وحضرت الحاج مولانا حبیب محمد عمر حسینی قادری علیہ الرحمہ

حضرت الحاج مولانا سیّد شاہ قاسم حسینی قادری علیہ الرحمہ

بہ اہتمام: حضرت مولانا الحاج سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری مدظلہ العالی

ناشر: شیخ الاسلام لئیق اکیڈیمی، قادری چمن، فلک نما، حیدرآباد

۱

۷۸۶

۹۲

اُدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَکُمْ

اَدْعِیَہ مَاثُوْرَہ

مرتّبہ

حضرت سیدنا ومرشدنا
شیخ الاسلام الحاج مولانا سید محمد بادشاہ حسینی قادری علیہ الرحمہ
وحضرت الحاج مولانا حبیب محمد عمر حسینی قادری علیہ الرحمہ
حضرت الحاج مولانا سیّد شاہ قاسم حسینی قادری علیہ الرحمہ

اشاعت: باردہم (۱۰۰۰)

بہ اہتمام: حضرت مولانا الحاج سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری مدظلہ العالی

ناشر: شیخ الاسلام لئیق اکیڈیمی، قادری چمن، فلک نما، حیدرآباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

۱) ملّت اسلامیہ آجکل جس دور سے گذر رہی ہے وہ ضرور باعث تشویش ہے لیکن مایوس کن نہیں۔ کیونکہ عبدِ مومن حق تعالیٰ کی رحمتِ واسعہ سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

تاریخ شاہد ہے کہ اہل ایمان پر سخت سے سخت دور آئے اور گذر گئے لیکن مؤمنین کاملین کا بھروسہ ہمیشہ اپنے مالک و معبود، حق تعالیٰ پر رہا' ان کے قدم میں لغزش نہ آئی، ان کا نصب العین ملت بیضا کی حمایت وحفاظت رہا۔

۲) اہل ایمان وصاحبانِ ایقان سے منجانب اللہ نصرت الٰہی کا وعدہ ہے جو حق ہے یقیناً پورا ہوکر رہے گا۔ استقامت شرط ہے۔

وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝

اب بندہ کا کام یہی ہے کہ اپنے دکھ سکھ میں راحت وچین میں ہر وقت ہر دم اسی مالک الملک سے لَو لگائے رہے اور اپنی ہر بُری بھلی اپنے آقا کو سنائے' اسی سے عرض معروض کرے۔ یوں تو انسان اپنے مالک سے جن الفاظ میں بھی چاہے دعا کرسکتا ہے' مانگ سکتا ہے، لیکن شرطِ اوّل اخلاص اور دعا کے مقبول و مستجاب ہونے کا ایقان ہے۔

۳) دنیا میں وہ کون شخص ہے جو امن وامان، صحت وعافیت، سکونِ خاطر کا جویاں او خواہاں نہیں، دعاؤں میں بھی خصوصیت کے ساتھ ماثورہ دعائیں جو اقتضائے حال کی مناسبت سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں وہ ہزاروں برکات کی حامل ہیں اور ایسی دعاؤں کے مستجاب و مقبول ہونے میں کلام نہیں۔ بعض دعائیں متعدد کتب احادیث سے اس فقیر عاصی کو ملتی گئیں اور وہ بھی ایسی جو دل میں اثر کر گئیں۔ خیال ہوا کہ فقیر ان کو ایک جگہ جمع کر کے طبع کرا دے تا کہ اہلِ ایمان واہل ذوق ان دعاؤں سے مستفید ہوں، ان میں بعض دعائیں بزرگانِ کرامؒ کی مجرّب وآزمودہ ہیں اور عجیب فیوض وبرکات کی جامع ہیں۔ فقیر نے ان کو بھی اس جگہ جمع کر دیا ہے۔

وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

حسب ذیل ادعیہ دفعِ بلا و آفات ہائے ارضی و سماوی اور مصائب و مشکلاتِ معاشی و اقتصادی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہیں۔

(اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں)

(۱) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (۱۰ مرتبہ)

(۲) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (۱۲۵ مرتبہ)

(۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (۳ مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ط

أَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ، تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا، أَسْلَمْتُ

وَاٰمَنۡتُ وَأَقُوۡلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللهِ۔

(۴) أَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَصۡبَحۡتُ اُشۡهِدُکَ وَاُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ اِنَّكَ أَنۡتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ (۴ بار)

(۵) أَصۡبَحۡنَا عَلٰی فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَكَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَعَلٰی دِيۡنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ أَبِيۡنَا اِبۡرَاهِيۡمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ

(۶) رَضِيۡنَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا۔ (۳ مرتبہ)

(۷) أَصۡبَحۡنَا وَأَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ، أَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَسۡأَلُکَ خَيۡرَ هٰذَا الۡيَوۡمِ فَتۡحَهٗ وَنَصۡرَهٗ وَنُوۡرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا فِيۡهِ وَمِنۡ شَرِّ مَا بَعۡدَهٗ۔

(٨) أَصْبَحْنَا فِي جِوَارِ اللهِ وَأَمْسَيْنَا فِي أَمَانِ اللهِ (٣ بار)

(٩) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٣ بار)

(١٠) بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ۔ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (٣ بار)

(١١) أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (٣ بار)

(١٢) حَصَّنْتُ نَفْسِيْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ أَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْهُ السُّوْءَ بِأَلْفِ أَلْفِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ (٣ بار)

(١٣) أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِإِسْمِكَ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ أَجَبْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ أَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالْعِلَّةِ وَ كَافَّةِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَعْرَاضِ وَسَائِرِ الْأَسْقَامِ وَالْآلَامِ

وَأَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَ أَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى۔

(۱۴) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ۔

❋ ❋ ❋ ❋ ❋

(۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک وقت (بادشاہ) عبدالملک نے حجاج بن یوسف کے ہاں مجھے اپنے ایک خط کے ذریعہ روانہ کیا اس میں حجاج کو تاکید کی گئی کہ یہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں۔ان کی عزت واحترام کرو،میں نے اس خط کے ذریعہ حجاج سے ملاقات کی۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ حجاج نے مجھ سے کہا: یہ میرا گھوڑا ہے اس کو ملاحظہ فرمایئے اور بتلایئے کہ اِس گھوڑے میں اور اُس گھوڑے میں جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا کرتا تھا کیا فرق ہے؟ میں نے کہا کہ تیرے اِس گھوڑے کو اُس مقدس گھوڑے کے ساتھ کیا نسبت۔ دونوں میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔میرے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گھوڑے کا بَول و براز اور اس کا چارہ وغیرہ سب ثواب ہی ثواب تھا۔(حجاج کو غصہ آ گیا) کہنے لگا اگر امیر المومنین یعنی (عبدالملک) کا

فرمان تمہارے ساتھ نہ ہوتا تو میں تمہاری آنکھیں پھوڑ دیتا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے کہا کہ تجھے اس پر مطلق قدرت نہیں، حجاج نے کہا کیا وجہ؟ میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دعا سکھادی ہے کہ جب کبھی وہ دعا میں پڑھ لیتا ہوں تو مجھے اس کی وجہ سے نہ کسی شیطان کا ڈر ہوتا ہے نہ سلطان کا، نہ درندوں کا۔ حجاج نے کہا پھر آپ اس دعا کو اپنے بھتیجے محمد بن حجاج کو بتلا دیجئے (یعنی خود کے لڑکے کو)، میں نے صاف انکار کر دیا۔ اس پر حجاج نے خود اپنے لڑکے سے کہا۔ ادھر آ اور اپنے چچا انس رضی اللہ عنہ سے درخواست کر کہ وہ دعا تجھے بتلا دیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حجاج کے لڑکے کو بھی وہ دعا اِس خیال سے نہیں سکھائی کہ وہ اپنے ظالم باپ کو بتا دے گا۔ آخر وقت پر اپنے صاحبزادے کو اِس شرط کے ساتھ یہ دعا بتلائی کہ وہ کسی ایسے شخص کو نہ بتائے جس کے دل میں خدائے عز وجل کا ڈر نہ ہو۔

وہ دعاء رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِى وَدِيْنِى بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ أَعْطَانِىْ رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ

خَیْرِ الْأَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَاءٌ
بِسْمِ اللّٰہِ اِفْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ
لَا اُشْرِکُ بِہٖ أَحَدًا أَسْئَلُکَ أَللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِکَ
الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ أَحَدٌ غَیْرُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ
وَمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَحْتَرِسُ بِکَ
مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَہٗ ، وَأَحْتَرِزُ بِکَ
مِنْھُمْ۔

وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ O اَللّٰہُ الصَّمَدُ O لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ O
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا أَحَدٌ O

وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَعَنْ یَمِیْنِیْ مِثْلَ ذَالِکَ وَعَنْ
یَّسَارِیْ مِثْلَ ذَالِکَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذَالِکَ۔

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے، ابتدا اللہ کے نام سے میری ذات پر میرے دین پر۔ ابتدا اللہ کے نام نامی سے میری ہر اُس چیز پر جو میرے پالنے والے نے مجھے مرحمت فرمائی ہے، ابتدا کرتا ہوں اللہ ہی کے نام سے جو سب ناموں میں بہتر نام ہے اور جس کے نام پاک کی وجہ کوئی دکھ درد مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس کے نام پاک سے میں افتتاح کرتا ہوں اور اللہ پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اللہ اللہ ہی میرا پالنے والا ہے جس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں مانتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کے کرم کو آپ ہی سے مانگتا ہوں جس کو آپ کے سوا کوئی دینے والا ہی نہیں، صاحب عزت وہی ہے جس کو آپ کا قرب نصیب ہے۔ آپ کی تعریف بلند و بالا ہے، کوئی معبود نہیں ہے آپ کے سوا، آپ مجھے اپنی پناہ میں رکھ کر ہر بُرائی اور شیطان رجیم سے بچایئے، اے اللہ میں نے آپ کی پناہ لی ہے ہر شریر مخلوق کے شر سے اور آپ کے ذریعہ ان سے بچنا چاہتا ہوں۔

اور ہمیشہ اپنے آگے رکھتا ہوں ''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ کہو کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ نہ اس کا کوئی کفو و ہمسر ہے'' یہی سورۂ اخلاص میرے پیچھے میرے سیدھے میرے بائیں میرے اوپر بطور حفاظت رہے۔

(۱۶) حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ ہم اصحابؓ نبی کریم ﷺ میں سے ایک صحابی کے ہاں بیٹھے ہوئے تھے کسی نے آ کر اُن سے کہا اپنے مکان کی خبر لیجیے وہ تو جل گیا۔ ان صحابیؓ نے سن کر فرمایا:

مَا احْتَرَقَتْ دَارِیْ یعنی میرا گھر نہیں جلا۔ خبر دینے والا گیا اور واپس آ کر کہا کہ اپنے مکان کی خبر لیجیے وہ تو یقیناً جل گیا۔ یہ سن کر اُس صحابیؓ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میرا مکان نہیں جلا۔ پھر آپ سے لوگوں نے کہا کہ خدا کی قسم آپ کا مکان جل چکا۔ اس پر اس صحابیؓ نے فرمایا کہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص یہ دعا پڑھے صبح کے وقت اس کی جان اور اس کے مال میں کوئی ضرر نہ ہوگا اور میں نے اس کو آج پڑھ لیا ہے۔

پھر فرمایا کہ چلو، میرے ساتھ چلو، وہ سب اٹھے اور ان کے مکان کی طرف گئے اور جا کر دیکھا کہ اطراف کے سب مکانات جل گئے ہیں اور ان کے مکان کو آنچ تک نہ آئی وہ دعا مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

أَشْهَدُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔ أَعُوْذُ بِاللهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥

ترجمہ: میرا پالنے والا اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا ہے۔ وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ جو اللہ چاہے ہو، اور جو نہ چاہے نہ ہو، نہیں ہے قوت و طاقت سوائے اللہ عظیم کے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے جس نے روک رکھا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے۔ بے شک میرا پالنے والا وہ ہے جس کے ہاتھ میں سب کی چوٹیاں (پیشانیاں) ہیں وہی ہے سیدھی راہ پر۔

۱۷) حسب ذیل ورد برائے کشائش رزق
وادائی قرض بے حد مفید ہے

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ط

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ O تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ ۔

یہ وہ مبارک دعا ہے جب کہ امیرِ شام نے اپنے زمانہ حکومت میں ایک سال تک سیدنا امام ہمام حسن مجتبیٰ علیہ وعلی جدہ الصلوٰۃ والسلام کا وظیفہ مقررہ بند کر دیا تھا۔ امام ہمامؑ نے اپنے چاہنے والے نانا جان تادار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں ملاحظہ فرمایا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی اس ارشاد فرمودہ دعا کی برکت یہ ہوئی کہ امیر شام نے جملہ مسدود شدہ وظیفہ مع کچھ اضافہ معذرت کے ساتھ امام ہمامؑ کی بارگاہ میں پیش کر دیا، اس دعائے پاک کے فضائل بے شمار ہیں خصوصاً کشائش رزق اور دفع مشکلات کے لیے بے حد مفید ہے۔

اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَائَکَ واقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حتّٰی لَا أَرْجُوْ أَحَدًا غَیْرَکَ ط اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَ لَمْ تَبْلُغْہُ مَسْأَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا أَعْطَیْتَ أَحَدًا مِّنَ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِہٖ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

الٰہی! میرے دل میں تیری امید ڈال دے اور میری امید تیرے ماسوا سے توڑ دے۔ الٰہی! جس یقین کے نہ ہونے سے میری قوت کمزور ہو اور میرا عمل قاصر

اور میری تمنا وہاں تک نہ جا سکے اور میری درخواست وہاں تک نہ پہنچ سکے اور میری زبان پر وہ کلمہ (یقین) جاری نہ ہو جو تو نے اولین و آخرین کو دیا ہے تو وہ یقین خصوصیت کے ساتھ مجھے عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوقًا كَثِيْرَةً فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَكَ وَحُقُوقًا كَثِيْرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ ط

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِي وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي ط

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيمَ الْاِحْسَانِ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ فَوْقَ كُلِّ اِحْسَانٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

✖ ✖ ✖ ✖ ✖

برائے ترقی کاروبار وتجارت وغیرہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی أَعْلَمَ أَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصّہ میں اللہ کے حضور میں یہ عرض کیا (یعنی اِن کلمات کے ساتھ استغفار کیا) اور اُسی دن رات ہونے سے پہلے اس کی موت آگئی تو وہ بلا شبہ جنت میں جائے گا اور اُسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں وہ چل بسا تو بلا شبہ وہ جنت میں جائے گا۔

سیّد الاستغفار: یعنی سب سے اعلیٰ استغفار یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ ط

اے اللہ! تو ہی میرا رب (یعنی مالک و مولا) ہے تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا، میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ عاجز و ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے اطاعت و فرمابرداری کے وعدہ پر قائم رہونگا، تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا، اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے۔ اے میرے مالک و مولا! تو مجھے معاف فرمادے اور میرے گناہ بخش دے تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔

✖ ✖ ✖ ✖ ✖

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں سے اکثر فرمایا کرتے تھے: اے میرے ساتھیوں تمہارے لیے کیا چیز اس سے مانع ہوسکتی ہے کہ چند آسان کلموں کے ذریعہ اپنے گناہوں کی صفائی کرلیا کرو، عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سے کلمے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کہا کرو جو میرے بھائی خضرؑ کہا کرتے تھے، عرض کیا گیا وہ کیا کہا کرتے تھے فرمایا وہ کہا کرتے تھے:

دعا حضرت خضر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ أَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا تُبۡتُ اِلَيۡكَ مِنۡهُ ثُمَّ عُدۡتُّ فِيۡهِ وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا أَعۡطَيۡتُكَ مِنۡ نَفۡسِیۡ ثُمَّ لَمۡ اُوۡفِ لَكَ بِهٖ وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیۡ أَنۡعَمۡتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّيۡتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِيۡكَ وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ خَيۡرٍ أَرَدۡتُّ بِهٖ وَجۡهَكَ فَخَالَطَنِیۡ فِيۡهِ مَا لَيۡسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخۡزِنِیۡ فَاِنَّكَ بِیۡ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبۡنِیۡ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ ط

اے میرے اللہ! میں تجھ سے معافی اور بخشش چاہتا ہوں ان گناہوں کی جن سے میں نے تیرے حضور میں توبہ کی ہو اور پھر پلٹ کر وہی گناہ دوبارہ کئے ہوں اور

تجھ سے معافی اور بخشش چاہتا ہوں اس عہد کے بارے میں جو میں نے اپنی ذات کی طرف سے تجھ سے کیا ہو اور جو میں نے وفا نہ کیا ہو، اور میں تجھ سے معافی اور بخشش چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارے میں جن سے طاقت اور وقت حاصل کر کے میں نے تیری نافرمانیاں کی ہو، اور تجھ سے معافی اور بخشش کا سوال کرتا ہوں اُس نیکی کے بارے میں جو میں نے تیری رضا جوئی کی نیت سے کرنی چاہی ہو پھر اُس میں تیرے سوا اور دوسرے اغراض کی آمیزش ہوگئی ہو، اے میرے اللہ مجھے (دوسروں کے سامنے) رسوا نہ کرنا بیشک تو مجھے خوب جانتا ہے تجھ سے میرا کوئی راز ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ اور (میرے گناہوں پر) مجھے عذاب نہ دینا تجھے مجھ پر ہر طرح قدرت حاصل ہے۔

نوٹ: جو ورد صفحہ اول سے شروع کیا گیا وہ اس استغفار پر ختم کر دیا گیا اس ورد میں چونکہ تمام دعاؤں کے حوالے اور ان کا ترجمہ طوالت کا باعث ہوتا، اس لئے صرف چند اہم دعاؤں اور حوالوں پر اکتفا کیا گیا۔ مگر یہ سارا ورد احادیث اور مستند حوالوں سے منقول ہے۔

مندرجہ ذیل دعائیں مختلف امور کے لئے بے حد مجرّب ہیں حسبِ ضرورت اپنے ورد یا فرض نمازوں کے بعد کی دعاؤں میں شامل کرلیں۔

اَلصَّلٰوۃُ النَّارِیَۃ: اس درود شریف کو اگر جماعت کے ساتھ پڑھیں تو (۴۴۴۴) مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھیں۔ تنہا پڑھیں تو جس قدر ممکن ہو سکے، کم از کم روزآنہ (۲۵) مرتبہ بالالتزام پڑھیں بہت ہی برکات و فیوض حاصل ہوں گے۔ اور صبح و شام گیارہ دفعہ پڑھتے رہنے سے رزق میں کشائش ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِہٖ الرَّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَکَ۔

اے اللہ رحمت کاملہ اور مکمل سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے نام نامی سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور مصائب ٹل جاتے ہیں مرادیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں انجام بخیر ہوتا ہے اور جن کے چہرہ انور کا واسطہ

دے کر پانی مانگا جاتا ہے، آپ کی آل واصحاب پر رحمتیں نازل فرما ہر لمحہ و ہر سانس پر تیرے اپنے معلومات کی تعداد کے موافق۔

۱۷: حضرت عبدالوہاب شعرانی کا ارشاد ہے کہ جس نے نماز کے بعد ان دو بیتوں کے پڑھنے کی عادت کی تو اس کی وفات اسلام پر ہوگی۔

اِلٰهِي لَسْتُ لِلْفِرْدَوْسِ أَهْلًا وَلَا أَقْوٰى عَلٰى نَارِ الْجَحِيْمِ

الٰہی! میں جنت الفردوس کے لائق نہیں اور نہ نار دوزخ کی مجھ میں تاب ہے

فَهَبْ لِيْ تَوْبَةً وَاغْفِرْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّكَ غَافِرُ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ

لہٰذا مجھے توبہ نصیب کیجیے اور میرے گناہ بخش دیجیے کیونکہ آپ بڑے سے بڑے گناہ بخش دیتے ہیں۔

(منقول از کتاب مبسوط فقہ شافعی احمد جنگ صفحہ ۲۵۳)

۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاتًا وَلَا نُشُوْرًا وَلَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا أَعْطَيْتَنِيْ وَلَا أَتَّقِيْ اِلَّا مَا وَقَيْتَنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِي الْعَافِيَةِ۔

اے اللہ میں قادر نہیں ہوں اپنی جان کے لئے نہ نفع کا نہ نقصان کا نہ موت کا نہ حیات کا نہ روزِ قیامت میں اُٹھنے کا۔ میں کچھ بھی اپنے پر قادر نہیں مگر وہی جو آپ دیں نہ بچنے پر قادر ہوں مگر جس سے آپ بچائیں مرے اللہ مجھے ان ہی امور کی

توفیق دیجیے جو آپ کی پسندیدہ ہیں اور جو مرضی کے موافق ہیں چاہے میری باتوں میں ہو یا میرے عمل میں عافیت کے ساتھ۔

۱۹) یہ دعا پنج وقتہ نماز کے ختم پر یا سنتوں کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهٗ فَاِنَّكَ أَهْلُ الْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اللُّطْفَ فِيْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ۔

يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ۔

میرے اللہ ہم سے وہی معاملہ فرمایئے جو آپ کے شایان شان ہو، نہ کہ ہمارے حال کے موافق، یہ اس لئے کہ آپ بلا شک صاحب عفو بھی ہیں اور صاحب مغفرت بھی۔ اے اللہ! ہمیں عافیت دیجئے اور معاف فرما دیجئے، ہم میں جو جہلا ہیں ان کی کرتوت کی وجہ ہماری گرفت نہ فرمایئے۔ میرے اللہ ہم آپ کی مہربانی کے خواستگار ہیں ان امور میں جہاں آپ کے احکام جاری ہو رہے ہیں۔

اے پوشیدہ الطاف وکرم فرمانے والے ہمیں بچایئے ان تمام امور سے جن سے ہم ڈرتے ہیں۔ (خط کشیدہ دعا تین (۳) مرتبہ پڑھیں)

حضرت شیخ المشائخ سیدنا پیر ابراہیم گیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان نقیب الاشرف وسجادہ نشین حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ نے یہ دعا زمانہ حاضری بغداد شریف سیّدی (سیّد محمد بادشاہ حسینی قبلہؒ) کو مرحمت فرمائی۔

۲۰) اَللّٰھُمَّ مَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیَّ فَأَتِمَّہٗ وَمَا أَنْعَمْتَ بِہٖ فَلَا تَسْلُبْہٗ وَمَا سَتَرْتَہٗ فَلَا تَہْتِکْہٗ وَمَا عَلِمْتَہٗ فَاغْفِرْہٗ۔

الٰہی! آپ نے مجھ پر جو احسان فرمایا ہے اس کو کمال تک پہونچا دیجئے اور جو نعمت آپ نے مرحمت فرمائی ہے اس کو چھین نہ لیجئے اور جس عیب کو چھپا چکے ہیں اس کا پردہ چاک نہ کیجئے اور میرے جو گناہ آپ کو معلوم ہیں اس کو بخش دیجئے۔

۲۱) رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ أَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَاماً۔ (پ۲۵ الفرقان آیت ۷۴)

اے ہمارے رب ہمارے بیوی بچوں کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقیوں کا سردار بنا۔

۲۲) رَبِّ أَوْزِعْنِیْ أَنْ أَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَ أَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (پ۲۶، الاحقاف، آیت ۱۵)

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیری شکر گذاری میں رہوں کہ تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا کیا انعام و اکرام فرمایا ہے اور یہ کہ میں تیرے پسندیدہ کام کرتا رہوں اور میری اولاد کو میرے لئے فائدہ بخش بنادے اور میں تیرا فرمانبردار بندہ بنوں۔

۲۳) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً۔ (سورہ روم آیت ۲۱)

اور اس (اللہ تعالیٰ) کی آیات میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے نفسوں سے تمہارے لئے جوڑے پیدا فرمایا تا کہ تم ان کی جانب سکون حاصل کرسکو تا کہ تمہارے درمیان محبت شفقت پیدا ہو۔

۲۴) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ آیتِ کریمہ سات (۷) دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے تمام ہموم و غموم کے لئے کافی ہوجائے گا۔ (ابوداؤد ۴۴۱۸)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اللہ میرے لئے کافی ہے کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی ہے عرش عظیم کا مالک۔ (پ ۱۱، توبہ ۱۲۹)

۲۵) یہ وہ خاص دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ضعیف العمر صحابی قبیصہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اپنے معروضہ بے کسی و بے بسی پر تلقین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ ایک دعا دنیا کے لئے ہے اور ایک آخرت کے لئے دنیا کے لئے یہ دُعا ہے جو نماز صبح کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ تم کو چار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا جذام، جنون، اندھاپن، فالج، اور آخرت کے لئے یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں: (مسند احمد ١٩٢٩٢)

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

پاک ہے اللہ عظیم اپنی تعریف وتوصیف کے ساتھ بجز اس کے نہ کسی میں طاقت نہ قوت۔

۲۶) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔

اے اللہ مجھے اپنی طرف سے توفیق نیک دے اور اپنے فضل سے سرفراز فرما اپنی رحمتوں سے حصہ دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

۲۷) دل ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے۔

حضرت کتانی رحمۃ اللہ علیہ خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رویت انوار سے مشرف ہوئے مالکِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں کے لئے تزئین وریا کرے گا خدا تعالیٰ اس کو خراب کریگا۔ عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ میرا دل مردہ نہ ہو، ارشاد فرمایا: کہ روز آنہ (۴۰) بار یہ دعا پڑھا کرو۔
(منقول از رسالہ قشیری)

۲۸) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ۔

اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

۲۹) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ أَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنَا اِلٰی أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے تیری رحمت کا واسطہ دے کر تجھے مدد کو پکارتا ہوں ہمارے سارے حالات درست کر دے اور ہمیں تھوڑی دیر کے لئے بھی اپنے حال پر نہ چھوڑ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنَا اِلٰی حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ اِلَیْنَا مِنْ أَنْفُسِنَا

وَأَهْلِنَا وَأَمْوَالِنَا وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ إِلَى الْعَطْشَانِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَلَذَّةَ النَّظْرِ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ! ہم تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتے ہیں اور تیرے چاہنے والوں کی چاہت کا اور اس کام کی محبت کا جو ہمیں تیری محبت سے قریب کر دے اور اے اللہ! ہماری ذات، بیوی بچے اور اموال کی محبت پر اپنی محبت کو غالب کر دے۔ اور جس طرح پیاسا ٹھنڈے پانی کی طرف بڑی رغبت سے لپکتا ہے اس سے کہیں زیادہ رغبت سے ہم تیری طرف لپکیں۔ اے اللہ! تجھ سے تیری ملاقات کا شوق مانگتے ہیں اور تیری ذات مقدس کے دیدار کی لذت طلب کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب پر، تیری رحمت سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۳۰) پریشان حال مظلوم یہ دعا پڑھے۔

أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ

بِالصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ عَضُدِیْ وَ نَصِيْرِیْ وَبِكَ أَحُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ۔

آپ ہی دنیا وآخرت میں میرے مالک ہیں یہاں سے مجھے مسلمان اُٹھائیے اور صالحین میں ملا دیجیے، الٰہی آپ ہی میرے دست و بازو ہیں اور میری مدد کرنے والے، آپ ہی سے نیکی کی قوت پاتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے حملہ آور ہوتا ہوں، اور آپ ہی کے نام پر جنگ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد ۲۲۶۲)

(منقول از دار الشافی علامہ شیخ النبہانی)

۳۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِيْلٌ فَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

الٰہی میں کمزور ہوں مجھے قوی بنائیے اور میں ذلیل وحقیر ہوں مجھے عزت دیجیے اور میں محتاج ہوں مجھے بہرہ ور کیجیے۔

۳۲) یہ تعویذ وہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے محبوب نواسوں پر پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے:

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ (بخاری ۳۱۲۰)

میں نے تم کو اللہ کے جمیع کلمات کی حفاظت میں دیدیا ہے ہر شیطان اور ہر گھومنے والے اور ہر نظر بد کی بدی سے۔

۳۳) یہ دعا بھی اولاد پر دم کریں۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ خَشْيَتَكَ وَأَسْكِنْ قَلْبِيْ مَحَبَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِنَ الْأَزَلِ اِلَى الْأَبَدِ عَلٰى مَا تَعَلَّقَ بِهٖ عِلْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

اے اللہ! آپ مجھے اپنی خشیت مرحمت فرمائیں اور اپنی محبت میرے دل میں پیوست کردیں۔ اے اللہ! درود وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل واصحاب پر ازل سے ابد تک جہاں تک علم اللہ عز وجل متعلق ہے۔

۳۴) دعا ذیل سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ۔

میں اللہ عظیم سے مانگتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا بخشے۔ (اگر مریض عورت ہو تو ''ك'' کو زیر سے يَشْفِيَكِ پڑھیں)

۳۵) کسی کو بادشاہ یا کسی عہدہ دار سے کچھ خوف یا ڈر ہو تو اس کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دعا ارشاد فرمائی ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور صاحب کرم ہے وہ پاک ہے ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا مالک ہے کوئی معبود نہیں ہے آپ کے سوا صاحب عزت ہے جن کو آپ کا قرب حاصل ہے بلند شان ہے تیری اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۶) دشمنوں کے شر سے حفاظت کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دعا فرمائی جب چاہیں، اور جس قدر چاہیں پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اے اللہ! میں نے ان کی گردنوں کو آپ کے حوالے کر دیا ہے میں نے ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ میں آچکا ہوں۔ (مسند احمد ۱۸۸۸۷)

۳۷) دفع شرور اعداء کے لئے جس قدر چاہیں پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا۔

اے اللہ! ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم پر ایسے اعداد کو مسلط نہ فرما جن کو آپ کا خوف نہیں اور ہم پر رحم نہیں کرتے۔

۳۸) حضرت موسیٰؑ جب فرعون کے مقابلے کو چلے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حنین کی لڑائی کے لیے چلے تو یہ دعا پڑھتے ہوئے چلے۔

ہر مصیبت زدہ کو یہ دعا پڑھنی چاہیے

كُنْتَ وَتَكُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَتَتَكَرَّرُا لنُّجُوْمُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

آپ ازل سے ہیں اور ابد تک رہیں گے آپ ہمیشہ زندہ رہیں گے آپ کے ہاں موت کا گذر نہیں آنکھیں محو خواب ہوتی ہیں اور ستارے بار بار نکلتے ہیں اور آپ حی قیوم ہیں آپ کو اونگھ آسکتی ہے نہ نیند۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور ہمیشہ قائم و برقرار رہنے والے۔

۳۹)رَعْدُ(بجلی کی گرج)سن کرحضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے تھے۔

سُبْحَانَ مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح وتحمید گرجتا ہوا ابر کررہا ہے اور فرشتے تسبیح کناں ہیں لرزاں وترساں ہیں۔ اے اللہ ہمیں اپنی غضب سے نہ مار ڈالنا اور نہ اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک فرما اس سے قبل ہی ہمیں اپنی عاقبت میں لے لے۔

۴۰)برائے دفع اثرات نظر بد

حسب ذیل آیت کریمہ دفع اثرات نظر بد کے لیے بہت مفید ہے پڑھکر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

حضرت سیّدنا امام ہمام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے فرمایا جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ (پ۲۹،القلم)

۴۱) برائے ضعف بصارت ہر فرض نماز کے بعد حسب ذیل آیت کریمہ اپنی آنکھوں کی پوروں پر دم کر کے پھر آنکھوں پر پھیر لیں۔

لَقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (پ۲۶ سورۃ ق)

بے شک تو اس سے غفلت میں تھا ہم نے تمہارا پردہ دور کر دیا جس سے آج تمہاری نظر تیز ہوگئی۔

۴۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "لَوْ أَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ" سے آخر سورت تک جو چار آیات کریمہ ہیں یہ درد سر کا علاج ہے اس کو پڑھ کر دم کرنے سے درد سر دفع ہو جاتا ہے۔ (سورۃ الحشر پارہ ۲۸)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ میں حضرت نبی اکرم ﷺ کو قرآن سنا رہا تھا۔ اس آیت کریمہ پر پہنچا تو مجھے ارشاد ہوا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لوں، کیونکہ جبرئیل علیہ السلام جب اس آیتِ کریمہ کو لے کر میرے پاس نازل ہوئے تو مجھ سے فرمایا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیجیے کیونکہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے سوائے موت کے۔ (از تفسیر قادری ماہ صفر ۱۳۰۷ء)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نے سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھ لیں پھر اس دن یا رات اس کی وفات ہو جائے تو اس کی تمام خطاؤں کا کفارہ ہو جائے گا جو اس سے سرزد ہوئی تھیں۔
لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ صبح و شام ان آیات کریمہ کا ورد ضرور رکھیں۔

دوسری روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ جب اپنے بستر پر آئے تو سورہ حشر کی آخری آیت پڑھ لے اگر تو اس رات وفات پا جائے تو شہید مرجائے گا وہ آیات یہ ہیں۔

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

۴۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(سورۃ الانبیاء) کم از کم روزانہ ۱۲۵ مرتبہ

کوئی معبود نہیں ہے آپ کے سوا آپ پاک ہیں۔ بے شک میں ہوں ظالموں میں سے۔

۴۴) برائے صیانت تامہ وحفاظت کاملہ از کید ومکر اعداء۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ٥ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ۔

ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔ اچھا وکیل ہے، اور بہترین آقا ہے اور اچھا مددگار (کم از کم روزانہ ۷ مرتبہ زیادہ سے زیادہ ۳۱۳ مرتبہ)

۴۵) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ۔

اے اللہ آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع اور بڑھکر ہے اور آپ کی رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حسب ذیل آیات جو شخص رات کو پڑھ لے ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے
اُس کی جان و مال و اہل و عیال بھی باعافیت رہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

الٓـمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَّتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾ (البقرۃ پ ۲)

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي

الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ
بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ (البقرہ ۲۵۵ تا ۲۵۷ پ ۳)
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي
أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۴﴾
آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ
كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ

غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ الۡمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا
اكۡتَسَبَتۡ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا إِن نَّسِينَا أَوۡ أَخۡطَأۡنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَا إِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِن قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا أَنتَ مَوۡلَانَا فَانصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾ (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۵، ۲۸۶)
إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوَىٰ عَلَى الۡعَرۡشِ يُغۡشِي اللَّيۡلَ
النَّهَارَ يَطۡلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمۡرِهِ أَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡأَمۡرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الۡعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ ادۡعُوا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَخُفۡيَةً
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفۡسِدُوا فِي الۡأَرۡضِ

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ (سورۃ الاعراف ۵۴ سے ۵۶)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ (سورۃ اسراء ۱۱۰، ۱۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ: وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ

جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿۹﴾ إِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ
أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ
لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (سورۃ الصافات ۱ سے ۱۱)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا
مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا
تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ
وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾ (سورۃ الرحمٰن ۳۳ سے ۳۵)

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

(سورۃ الحشر ۲۱ سے ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿۲﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ (سورۃ الجن پ۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ (ایک مرتبہ)

گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ارشاد فرمودہ حضور اکرم سرور عالم صلی اللہ علیہ وصحبہ وسلم
یا آل بیت رسول اللہ حبکم
اے اہل بیت رسول کریم آپ کی محبت
فرض من اللہ فی القرآن انزلہ
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے ذریعہ ہم پر فرض قرار دی
یکفیکم من عظیم الفخر انکم
آپ کی عظمت شان کے لیے یہ کافی ہے
من لم یصل علیکم لا صلوٰۃ لہ
کہ جو نماز میں آپ پر درود نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں
دعاء
مرتبہ
شیخ الاسلام سید محمد بادشاہ حسینی علیہ الرحمۃ
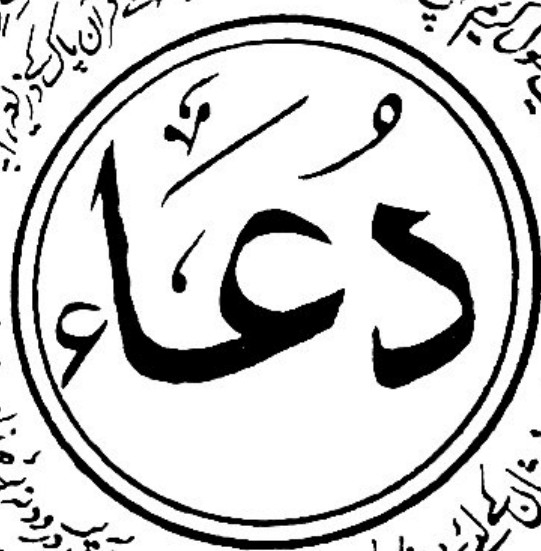
سلام

از

سیدالشیوخ سیدنا ومرشدنا حضرت شاہ محمد عمر حسینی قادری خلیقؔ قدس سرہٗ العزیز

مدینے سے شہِ کرب و بلا مکہ کو آتے ہیں
اجازت لینے کو نانا سے اب روضہ پہ جاتے ہیں

عجب کیا کہتے ہوں گے ہم مدینہ چھوڑتے ہیں اب
مقدر دیکھئے نانا ہمیں کیا کیا دکھاتے ہیں

یہ چھوٹے چھوٹے بچے اور ہیں پردہ نشین ہمراہ
معیت آپ کی گر ہو، کڑی آئی اٹھاتے ہیں

نہ عزت کی ہمیں پروا نہ ملک و مال کی خواہش
اگر مرضی خدا کی ہے، خوشی سے سر کٹاتے ہیں

خلیقؔ اس واقعہ کے قبل روتے تھے رسول اللہ ﷺ
ان ہی کی پیروی میں ہم بھی اب آنسو بہاتے ہیں

دعاء عشرہ شریف

اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ سو اسو مرتبہ اس دعا کا پڑھنا موجوب خیر و برکت ہے خصوص عشرہ شریف محرم الحرام میں جس قدر زیادتی ہو مناسب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِلٰهِى بِحُرۡمَةِ سَيِّدِنَا الۡحُسَيۡنِ وَأَخِيۡهِ وَاُمِّهٖ وَأَبِيۡهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيۡهِ فَرِّجۡ عَنَّا مَا نَحۡنُ فِيۡهِ۔

اے اللہ سیّدنا حسینؓ اور آپ کے محترم بھائی اور آپ کی والدہ ماجدہ اور آپ کے والد ماجد اور آپ کے محترم دادا جان اور آپ کی اولاد کے واسطے سے ہماری مشکلیں آسان فرما جس میں ہم گرفتار ہیں۔

دعائے یوم عاشوراء

محرم الحرام کی دس تاریخ ظہر سے مغرب تک کسی وقت حسب ذیل دعاء (۱۱) مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھی جائے تو بفضلہٖ تعالیٰ تمام سال باصحت و عافیت رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجٰی مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا أَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَآ أَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ أَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ

(۷ یا ۱۱ مرتبہ) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (۷۰ مرتبہ آخر میں درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھیں)

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اتنی جس سے میزان عدل بھر جائے اور علم کی آخری حد کے مطابق اور جس سے اس کی خوشنودی تک رسائی ہو اور جو عرش اعظم کے ہم وزن ہو، اللہ کے سوا کہیں پناہ نہیں ہے، نہ کہیں نجات ہے۔ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر عدد طاق و جفت کے موافق اور اس کے جملہ کلمات تامہ کی گنتی کے برابر اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان تیری رحمت کا واسطہ دے کر تجھ سے سلامتی کی درخواست کرتا ہوں، نیکی کرنے کی طاقت اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی سے ہے جو بڑا ہی بلند اور عظمت والا ہے، وہی میرے لئے کافی ہے اور وہی بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے اور درود ہو اللہ تعالیٰ کی بہترین خلقت ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی تمام آل اور تمام اصحاب پر۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان تیری رحمت کے واسطے سے۔

قطعہ حضرت خواجہ خواجگان سُلطان الھند غریب نواز

شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ
دین است حسینؑ و دین پناہ است حسینؑ
سرداد نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شب برأت

احادیث شریفہ میں شب برأت کے بڑے فضائل ہیں۔ یہ مغفرت و رحمتوں کی رات ہے اس رات حق سبحانہ تعالیٰ آسمان پر تجلّی فرماتا ہے ارشاد ہوتا ہے کہ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں۔ ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اس کو بخش دوں۔

اس رات موت وحیات، کشایش رزق وتنگی رزق کے احکام فرشتوں کے حوالے کردئے جاتے ہیں۔ اس رات کو عبادت الٰہی میں گذارنا چاہیے۔ اس مبارک رات سب کی بخشش ہوتی ہے۔سب کی دعا قبول ہوتی ہے مگروہ جو اپنے ماں باپ کا نافرمان ہواور وہ مسلمان جو اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے دل میں کینہ رکھتا ہو، بات چیت بند کردیا ہو یا قرابت کے تعلقات توڑ دیا ہو چاہئے کہ آپ باہم ایک دوسرے سے معافی چاہیں، قلوب سے کینہ حسد نکال دیں ورنہ آج کی رات برکات سے محروم رہیں گے۔ دائم الخمر (یعنی ہمیشہ کا شرابی) اور مُسبل (یعنی تکبّر) سے اپنے کپڑے اپنے ٹخنوں کے نیچے تک چھوڑتا ہو اور سودخوار ہو، اُن سب کو چاہئے کہ اپنی جلد اصلاح کرلیں اور توبہ کرلیں تاکہ اس مغفرت وبخشش کے رات کی برکات سے محروم نہ رہیں۔اس رات میں اگر صلوٰۃ التسبیح پڑھی جائے تو بہت مناسب ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح کے بے شمار فواید ہیں۔اس نماز کو ممکن ہو تو روزانہ پڑھیں ورنہ ہفتہ میں ایک بار، یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ ضرور پڑھا کریں۔شب برات میں (بمقام درگاہ شریف قادری چمن ۱۱ ساعت شب بالالتزام یہ نماز پڑھی جاتی ہے)۔ترکیب حسب ذیل ہے۔

تعداد رکعت: جملہ چار رکعت، دو دو رکعت سنت کی نیت سے ادا کریں یا چار رکعت ایک سلام سے ادا کریں۔

نیت: نماز پڑھتا ہوں میں دو رکعت / چار رکعت صلوٰۃ التسبیح اللہ کے لئے کعبۃ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر اللہ اکبر کہہ کر رکعت باندھ لیں۔

ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ ثناء پڑھ کر یہ تسبیح (۱۵) مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورہ پڑھ کر پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (۱۰) مرتبہ پڑھیں اور رکوع کریں، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ۳ مرتبہ کہہ کر پھر دس مرتبہ مذکورہ تسبیح کہیں اس کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا

لَكَ الْحَمْدُ کہہ کر کھڑے ہوں پھر دس مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھیں اور اس کے بعد سجدہ کریں اور سجدہ کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ۳ مرتبہ کہنے کے بعد (۱۰) مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھ کر سجدے سے سر اٹھا کر جلسہ میں (۱۰) مرتبہ وہی تسبیح پڑھیں۔ پھر دوسرے سجدے میں جا کر سجدہ کی تسبیح کے بعد دس دفعہ تسبیح پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت مذکورہ تسبیح کی تعداد (۷۵) مرتبہ ہوتی ہے۔ اسی طرح دوسری رکعت کو بھی بغیر ثناء کے سورہء فاتحہ سے پہلے مذکورہ تسبیح (۱۵) مرتبہ اور قرأت کے بعد دس مرتبہ اسی طرح رکوع و سجود وغیرہ میں حسب سابق دس دس مرتبہ بعد تسبیح پڑھ کر نماز ختم کریں۔

آخری رکعت کے قاعدہ میں تشہد و درود ابراہیمؑ وغیرہ سب پڑھیں مگر تسبیحات نہیں۔ تسبیح مذکورہ کی تعداد ہر رکعت میں (۷۵) ہوتی ہے۔ نماز ختم کر کے توبہ واستغفار کریں۔ اس کے بعد سورہ یٰسین شریف ۳ مرتبہ پڑھیں۔

پہلی مرتبہ درازئ عمر، صحت، ایمان کی سلامتی، حسن خاتمہ کی نیّت کریں۔

دوسری مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھنے سے پہلے نیت یہ کریں کہ دنیا و دین کے تمام مشکلات دور ہوں اور امراض ظاہری و باطنی دفع ہوں۔ اور تمام آفات ارضی وسماوی سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

تیسری مرتبہ اس نیت سے پڑھیں کہ رزق میں کشادگی اور خدائے تعالیٰ بجز اپنی ذات پاک کے کسی کا محتاج نہ کرے۔

تینوں مرتبہ یٰسین شریف کے ختم پر دعائے ذیل ایک مرتبہ پڑھیں۔

دعائے نصف شعبان المکرّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الۡمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیۡہِ یَاذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاذَا الطَّوۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ أَنۡتَ ظَھۡرَ اللّٰاجِئِیۡنَ وَجَارَ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَأَمَانَ الۡخَآئِفِیۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ کَتَبۡتَنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ شَقِیًّا أَوۡ مَحۡرُوۡمًا أَوۡ مَطۡرُوۡدًا أَوۡ مُقۡتَرًّا عَلَیَّ فِی الرِّزۡقِ فَامۡحُ۔ اَللّٰھُمَّ بِفَضۡلِکَ شَقَاوَتِیۡ وَحِرۡمَانِیۡ وَطَرۡدِیۡ وَاقۡتِتَارَ رِزۡقِیۡ وَاثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ سَعِیۡدًا مَّرۡزُوۡقًا مُّوَفَّقًا لِّلۡخَیۡرَاتِ فَاِنَّکَ قُلۡتَ وَ قَوۡلُکَ الۡحَقُّ فِیۡ کِتَابِکَ الۡمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ یَمۡحُو اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ وَعِنۡدَہٗ اُمُّ الۡکِتَابِ۔

اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّیِ الْأَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ أَمْرٍ حَکِیْمٍ وَ یُبْرَمُ، أَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا نَعْلَمُ وَ مَا لَا نَعْلَمُ وَمَآ أَنْتَ بِهٖ أَعْلَمُ اِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَکْرَمُ۔

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے خدا اے صاحب احسان جس پر احسان نہیں کیا جا سکتا۔ اے صاحب دبدبہ اور صاحب احترام اور اے نفع دینے والے۔ انعام دینے والے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی معبود ہے، پناہ لینے والوں کی پشت پناہ، اور پناہ طلب کرنے والوں کا پناہ گاہ، اور خوف زدوں کا امن۔ اے اللہ اگر تو نے اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے بدنصیب محروم درگاہ رحمت سے راندہ ہوا یا کم رزق والا لکھا ہے تو اے خدا اپنے فضل سے میری بدنصیبی اور میری محرومی اور میرا راندہ ہوا ہونا اور میرے رزق کی کمی کو میٹ دے اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے نیک بخت رزق دیا جانے والا اور نیکیوں کا توفیق پانے والا لکھ دے اس لئے کہ تو نے کہا ہے اور تیرا قول حق ہے اپنی اس کتاب میں جو تیرے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر نازل کی گئی ہے' میٹ دیتا

ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے جو چاہتا ہے' اور اس کے پاس ام الکتاب ہے۔ اے میرے معبود تیری تجلی اعظم کے واسطے سے جو ماہ شعبان کے نصف میں نازل ہوتی ہے اور جس میں ہر قطعی معاملہ کا قطعی فیصلہ کیا جاتا ہے ہم سے وہ تمام مصیبتیں دور فرما دے جن کو ہم جانتے اور جن کو ہم نہیں جانتے جس کو تو زیادہ جانتا ہے اور نہایت ہی کریم ہے اللہ، اور اللہ رحمت بھیجتا ہے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی آلؑ پر اور اصحابؓ پر اور سلام بھیجتا ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

✻ ✻ ✻ ✻ ✻

دعائے خاص

شب برأت میں حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص دعا یہ تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر مبارک سجدہ میں رکھ کر یہ فرماتے تھے:

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُبِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَاأُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

میں پناہ مانگتا ہوں تیرے معافی کے واسطے سے تیری سزا سے‘ اور پناہ میں آتا ہوں تیری رضامندی کے‘ تیری ناراضگی سے‘ اور تیری پناہ میں آتا ہوں تجھی سے۔ بزرگ تر ہے۔ تیری شان میں تیری ستایش کا شمار نہیں کیا جا سکتا، تو ان صفات سے متصف ہے جن سے خود تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

مناجاتی قطعہ

کریما بر گنہگاراں کرم کن به حسنینؑ و بتولؑ و شاہؑ مرداں
بحق ہر دو گیسوئے محمدؐ بلائے دو جہاں از ما بگرداں

(امجدؔ حیدر آبادی)